

اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے،
پھر کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ (القرآن)

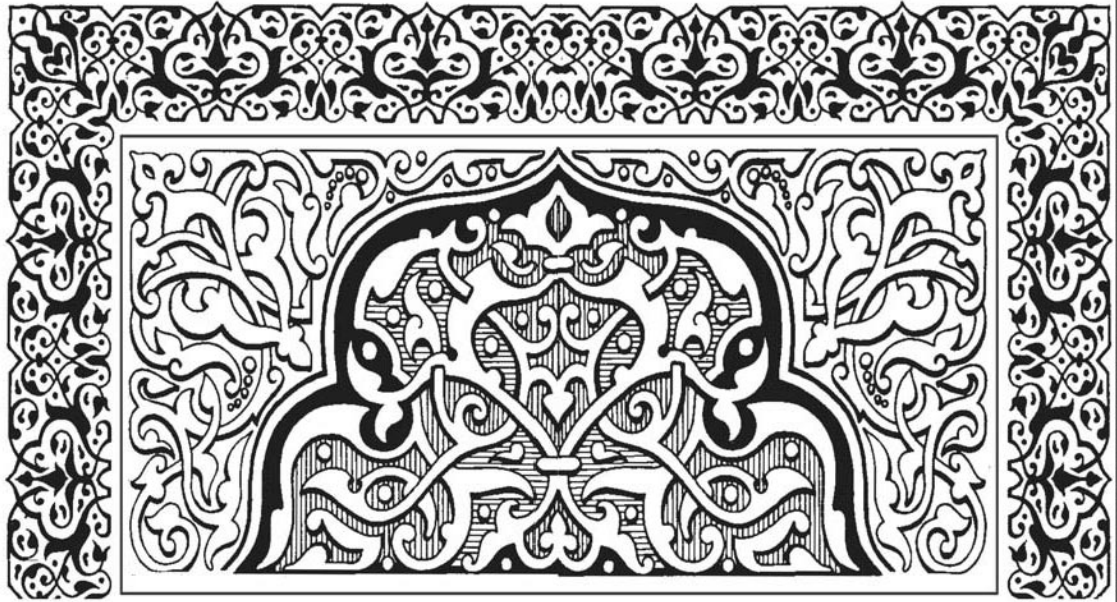
ترجمان القرآن

برصغیر کی بلند پایہ تفسیر ترجمان القرآن سے ماخذ قرآن حکیم کا مبسوط ترجمہ

مترجم
امام الہند مولانا ابوالکلام آزادؒ

ترتیب و تدوین
ابوالفضل نور احمد

ناشر
حکمت قرآن انسٹیٹیوٹ



سورة فاتحہ مکی ہے اور یہ سات آیات ہیں

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(۱) ہر طرح کی ستائشیں اللہ ہی کی لیے ہیں جو تمام کائنات خلقت کا پروردگار

ہے۔

(۲) جو رحمت والا ہے اور جس کی رحمت تمام مخلوقات کو اپنی بخششوں سے مالا

مال کر رہی ہے۔

(۳) جو اس دن کا مالک ہے جس دن کاموں کا بدلہ لوگوں کے حصہ میں آئے

گا۔

(۴) (خدا یا!) ہم صرف تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور صرف تو ہی ہے جس سے

(اپنی ساری احتیاجوں میں) مدد مانگتے ہیں۔

(۵) (خدا یا!) ہم پر (سعادت کی) سیدھی راہ کھول دے۔

(۶) وہ جو ان لوگوں کی راہ ہوئی جن پر تو نے انعام کیا۔

(۷) ان کی نہیں جو پھنکارے گئے اور نہ ان کی جو راہ سے بھٹک گئے۔

﴿ فاتحہ ﴾ (۱) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۲۹) ﴿ مَكِّيَّةٌ ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ

اِنَّکَ نَعْبُدُکَ وَاِنَّکَ تَسْتَعِیْنُکَ

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ